السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں کی فضیلت

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذوالحجہ کے پہلے دس دن اپنی فضیلت اور بزرگی کی وجہ سے دوسرے دنوں پر خاص برتری اور خصوصیت رکھتے ہیں بلکہ افضل ایام الدنیا کے لقب سے ملقب ہیں جیسے کہ محدث بزار نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے (ترغیب ج ۲ ص ۱۹۹) اس لئے ان کے چند فضائل ہدیہ قارئین کیے جاتے ہیں۔

## عشرہ ذوالحجہ کا ذکر قرآن مجید میں:

وَالفَجرِ ١ وَلَيالٍ عَشرٍ ٢ وَالشَّفعِ وَالوَترِ ٣ ... سورة الفجر

''قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی اور شفع کی اور وتر کی۔''

چنانچہ تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ ان دس راتوں سے عشرہ ذوالحجہ کی پہلی دس شبہائے مبارکہ مراد ہیں اصل الفاظ یہ ہیں:

وَاللَّيَالِي الْعَشْرُ الْمُرَادُ بِهَا عَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ (وہو قول ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ وَمُجَاهِدٌ وَغَيْرُ وَاحِدٍ من السلف والخلف۔

پھر مسند احمد کے حوالہ سے حضرت جابر سے مروی ایک مرفوع حدیث ذکر کی ہے:

( أَنَّ الْعَشْرَ الاضحی۔ رواہُ النَّسَائِیُّ وَھٰذا اِسنادُ رِجَالہ لَابَاسَ بِھِم وَعِندِی ان المتن فی رفعِہ نکارۃ۔ وَاذْكُرُوا اللهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ (البقرۃ: رکوع ۲۵

ان چند دنوں میں اللہ کو خوب یاد کیا کرو۔ ''تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ ایام معدودات سے ایام تشریق اور ایام معلومات سے ذوالحجہ کے پہلے دس دن مراد ہیں، یعنی ان دس دنوں میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ محمدیہ

## ج1ص583

## محدث فتویٰ